سارے پنجاب بلکہ بمبئی وغیرہ کے اصحاب بھی تھے۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ کہ ہم آچاریہ پدوی کو یہ عزت دینا چاہتے ہیں۔ کہ آپ کے شبھ نام سے پہلے لگے۔

آپ بھلا اس باتوں میں کب ہاں کر سکتے تھے۔ انکار کر دیا۔ لیکن

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا

وہ کونسا عقدہ ہے جو وا ہو نہیں سکتا

عقیدتمندوں نے اتنا اصرار کیا اور آپ کی شان میں حقیقتاً ایسی باتیں کہیں۔ جو فی الواقع آپ کی ذاتِ بابرکات میں موجود تھیں۔ آخر کار بڑی ردّوکد کے بعد آپ مانے اور پنڈال

جین دھرم کی جے

اچاریہ ولبھ وجے جی مہاراج کی جے۔

شری وجیا نند سوری مہاراج کی جے

کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اور ماگھ شدی ۵ سمت ۱۹۸۱ کو سوموار صبح ۱/۲ ۷ بجے کا مہورت اس کام کے لئے مقرر کیا گیا۔

اگلے دِن یعنی سَو موار ۸ بجے سے پہلے ہی پنڈال میں اِتنی بھیڑ ہو گئی کہ تِل دَھرنے کو جگہ نہ تھی۔ اور پنڈال کی شان کچھ نرالی ہی دِکھائی دے رہی تھی۔

ٹھیک ۸ بجے آپ شری جی شری سُومتی وِجے جی کی ہمراہی میں پنڈال میں داخل ہُوئے۔ پنڈال شری مہاویر سوامی کی جے سورگیہ آچاریہ آتما رام جی مہاراج کی جے۔ شری آچاریہ دلبھ وِجے جی مہاراج کی جے کے نعروں سے گُونج اُٹھا۔ اور شردھا بھرے دِل جس خوشی سے اُچھل پڑے۔ وُہ خوشی اس نا چیز قلم کو لکھنے کی اور اِس زبان کو بیان کرنے کی طاقت کہاں۔

جب آپ چوکی پر براجمان ہُوئے۔ تو سب سے پہلے آپ کے اُوپر کی چادر کی بولی ہُوئی۔ جو لالہ مانک چند منہانی لاہور نے ۱۰۱ روپیہ میں لی۔ اِس کے بعد سب جین منڈل کی طرف سے آپ کو ایڈریس دیا گیا۔ کہ آپ کا آچاریہ پدوی قبُول کرنا آپ کے یوگیہ ہی تھا۔ لہٰذہ پنڈت جی نے چند الفاظ کہے۔ اور اس پر آپ شری جی نے اپنے مبُارک دہن سے چند پھُول

برسائے۔ جن سے حاضرین محظوظ ہوئے۔

اس کے بعد ٹھیک ۱/۲ ۲ بجے مکمل رسومات کی ادائیگی پر آپ شری جی پر آچاریہ پدوی کی۔ اور پنیاس شری سوہن وجے جی پر اُپادھیائے پدوی کی چادر اوڑھائی گئی۔ اور تب لوگوں نے چاول وغیرہ کی آپ پر بارش کر دی۔

مبارک باد کے اتنے تار اور چٹھیاں موصول ہوئیں۔ کہ ایک انبار لگ گیا۔

اگلے دن انعامات وغیرہ تقسیم ہوئے۔ اور اس طرح سے یہ شاندار رسم ختم ہوئی۔

چند ایام تک اور لاہور میں رہنے کے بعد آپ گوجرانوالہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اور دیہات و قصبات میں سے کا مونکے۔ مرید کے ہوتے ہوئے گوجرانوالہ پہنچے۔

جو خوشی غریب اور نادار کو دولت کا خزانہ مل جانے سے اندھے کو آنکھیں مل جانے سے، جاہل کو علم حاصل ہونے سے ہوتی ہے۔ اُس سے بڑھ کر گوجرانوالہ والوں کو آپ شری جی

کے آنے سے ہُوئی۔ اور شہر کو دُلہن کی طرح سجایا گیا۔ آپ کا جلوس کئی گھنٹے تک شہر میں پھرتا رہا۔ آخر کار آپ اُپاشرہ میں آکر ٹھہرے۔

آپ نے عہد کیا ہوا تھا۔ کہ جب تک ایک لاکھ روپیہ گورُوکل گوجرانوالہ کے لئے اکٹھا نہ ہو جاوے۔ تب تک ہم میٹھا نہیں کھائیں گے۔ چنانچہ گوجرانوالہ میں جب ایک لاکھ روپیہ اکٹھا ہو گیا۔ تب آپ نے میٹھا منہ سے لگایا۔

آپ نے اپنے قیام کے دَوران میں بہت سے اُپدیش دیئے لیکن یہاں ایک ایسی شخصیت آپ سے جُدا ہو گئی۔ جس نے پنجاب بھر میں جین دھرم کا بول بالا کیا تھا یعنی اُپادھیائے شری سوہن وجے جی مہاراج چند یوم بیمار رہ کر ماگھ شدی ۱۴ سمت ۱۹۸۲ کو داغِ مفارقت دے گئے۔ اور اس طرح آپ کا سمت ۱۹۸۲ بکرمی کا اُنتالیسواں چوماسہ گوجرانوالہ میں ہُوا۔

چوماسہ ختم ہو چکنے کے بعد آپ رام نگر۔ خانقاہ ڈوگراں سے ہو کر پھر گوجرانوالہ تشریف آور ہوئے۔ اور یہاں سے پھر گجرات

جانے کا خیال کرتے ہوئے پنجاب کے مختلف شہروں میں قیام فرماتے اور پرچار کرتے آپ ساڈھورہ پہنچے۔ جہاں آپ نے ہندو سکولوں میں اُپدیش دیا۔ اس کے سوا تین چار اُپدیش اور جگہوں پر بھی ہوئے۔ اور اس کے نتیجہ کے طور پر ساڈھورہ میں جین مندر بن گیا۔ اور آپ اُپدیش کرتے کرتے بنولی ضلع میرٹھ میں پہنچے۔ جہاں جیٹھ شدی ۳ کو جنڈیالہ کے لالہ خزانچی لال اور رادھن پور کے سیٹھ بھوگی لال کو دیکھشا دی گئی اُن کے نام وِشدھ وجے جی اور وکاش وجے جی رکھے گئے۔ اور گوجرانوالہ کی رلی بائی جی کو دیکھشا دے کر اُن کا نام چرتر شری جی رکھا گیا۔ اور جیٹھ شدی ۶ کو جین مندر کی پرتشٹھا کی گئی۔

بنولی سے بڑوت پہنچے۔ جہاں ۱۵ استھانک واسی گھروں نے آپ کے اُپدیش سے متاثر ہو کر آپ کی شرن لی۔ اور اُن کا پریم دیکھ کر آپ نے سمت ۱۹۸۳ بکرمی کا چالیسواں چوماسہ بڑوت میں ہی کیا۔

بڑوت سے دہلی پہنچے۔ ہندوستان کا دارالخلافہ ہونے کی وجہ سے یہاں کا آپ کا خیر مقدم تاریخی طور پر کیا گیا۔ دہلی میں

خاص چہل پہل ہوگئی۔ آپ نے یہاں ۱½ ماہ قیام کیا۔ اور اپنے اُپدیشوں سے عوام کو فیضیاب کرنے کے علاوہ شری آتمانند جین گورُوکل گوجرانوالہ کے سلسلہ میں ۴، ۵، ۶ دسمبر ۱۹۲۶ء کو ہونے والے آل انڈیا جین سبھا کے جلسہ میں شمولیت فرمائی۔ جس میں گورُوکل کے لئے بلڈنگ اور کرایہ کا دان دینے کے علاوہ پنجاب کی طرف سے آپ کو جلدی واپس آنے کی درخواست کی گئی۔ جس کو آپ نے منظور فرماکر بہت جلدی واپس پنجاب آنے کا وعدہ کیا۔

دہلی سے روانہ ہوکر بہت سی جگہوں سے ہوتے ہُوئے الور پہنچے۔ اور ماگھ شُدی ۵ کو ایک جین مندر کی پرتشٹھا کرائی۔ اور شری پارش ناتھ بھگوان گدی پر براجمان ہوئے۔ الور سے روانہ ہوکر آپ جے پور۔ اجمیر۔ بیاور ہوتے ہُوئے بیجووا پہنچے۔ اور عوام کی خواہش پر سمت ۱۹۸۴ بکرمی کا اکتالیسواں چوماسہ وہیں کیا۔ جس سے خاص کر مارواڑی اور بہت سے پنجابی بھارت مستفید ہُوئے۔

آپ یہاں سے روانہ ہوکر رانی گاؤں۔ کھمیل۔ سانڈیرہ۔

ہو کر گھڑ الہ پہنچے ۔ جہاں جیٹھ شُدی ۸ کو اپنے سورگیہ گورُو مہاراج کی جینتی بڑے دُھوم دھام سے منائی گئی ۔ اور آپ کے اُپدیشوں سے لوگوں کا جیون سپھل ہُوا ۔ یہاں سے چل کر بالی سیلی نتڑتھ لو نادہ سیواڑی ۔ رانا مہاویر جی کی یاترا کر کے بیجا پُور پہنچے ۔ جہاں کے ٹھاکر صاحب نے آپ کی حد درجہ عزت افزائی کی ۔ اور آپ چلتے چلتے لو نادہ ۔ لا ٹھارے ۔ رانقی پور وغیرہ قصبات و دیہات میں تعلیمی و اخلاقی پرچار کرتے ساوڑی دلیُوری ہوتے ہُوئے نا ندُول پہنچے ۔

گوڑوداڑ والوں کی خواہش تھی ۔ کہ آپ کا چوماسہ یہاں ہو اور اس کے لئے اُنہوں نے عاجزانہ درخواست کی تھی ۔ چنانچہ اُن کی حسب خواہش آپ نے اپنا بیالیسواں چوماسہ سمت ١٩٨٤ میں بیجو واہ میں کیا ۔ اور چوماسہ ختم ہونے پر کا پُو جی کی یاترا کرتے ہُوئے پالن پُور کے راستہ پاٹن پہنچے ۔

آپ شری جی کی پاٹن میں مبارک آمد پر وہاں جلسہ ہُوا ۔ جس میں شری آتمانند جین گورُوکل پنجاب اور پالن پُور بورڈنگ

کے طلبا بھی شامل ہوئے۔ اور آپ پرورتک جی شری کانت وجے
جی مہاراج کے درشن کرتے ہوئے بھلیڑیا جی تیرتھ کی یاترا کرکے
پالن پور ہوتے ہوئے پاٹن تشریف لائے۔ اور اپنا سمت ۱۹۸۵
بکرمی کا تینتالیسواں چوماسہ امرت برساتے ہوئے پاٹن میں کیا۔

چوماسہ ختم ہونے کے بعد آپ یہاں سے روانہ ہوکر احمد آباد پہنچے۔
جہاں آپ کا دھوم دھام سے استقبال کیا گیا۔ اور جلوس میں
دس ہزار سے زیادہ اشخاص شامل ہوئے۔ آپ نے اپنے یہاں
کے قیام میں خوب اپدیش کئے۔ اور بہت سے دن یہاں رہ کر
بڑودہ میں درشن دیتے اور اپنی چرن چھونی کو پوتر کرتے ہوئے
آپ کرچولیا کے سیٹھ ڈلبھ جی بھائی کی درخواست پر کرچولیا
تشریف لائے۔ جہاں ماگھ شدی ۱۳ کو شری جین مندر کی
پرتشٹھا دھوم دھام سے کی۔ اور کرچولیا والوں کی زندگی
بامراد کی۔

آپ یہاں سے روانہ ہوکر نوساری نامی قصبہ میں وارد ہوئے
جہاں اور بہت سی دھارمک سرگرمیوں اور جین مندر کا سنگ بنیاد

رکھنے کے علاوہ آپ نے اُن کی روز کی نااِتفاقی کو صرف ایک روز کے اُپدیش سے دُور کر دیا۔ اور وداع ہو کر سُورت۔ نوساری۔ بلی مورا۔ بلساڑ وغیرہ دیہات سے ہُوئے گولواڑ میں اُپدیش دیتے ملاڑ ہو کر جیٹھ شدی ۵ کے دِن بمبئی میں گوالیار ٹینک روڈ پر شری مہاویر جین ودیالہ کی شاندار بلڈنگ میں رونق افروز ہوئے۔ اور تین دن بعد جیٹھ شُدی ۸ کو شری آتما رام جی مہاراج کی جینتی کا دِن بڑے زور شور سے منایا۔ جیٹھ شدی ۱۰ کو آپ کا شاندار جلوس نکالا گیا۔ جس میں ہندوستان بھر کے لوگوں نے شمولیت فرما کر شہر کی رونق کو دوبالا کیا۔ اور آپنی دھارمک اور تعلیمی سرگرمیوں کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے سمت ۱۹۸۶ بکرمی کا چوالیسواں چوماسہ بمبئی میں ہی کیا۔

چوماسہ ختم ہونے پر پُونا کی طرف روانہ ہُوئے۔ (یہ سفر آپ کا نیا سفر تھا) اور راستہ میں ہزاروں لوگوں کو درشن دیتے اور منوہر اُپدیشوں سے اُن کا جیون سُدھارتے ٹھاتا۔

کھپولی ہوتے ہوئے کھنڈالہ گھاٹ کی چڑھائی کو بہت سے دِنوں میں لالونکی وغیرہ دیہات کے راستہ چڑھتے مصنوعی تالابوں - غاروں - ریلوں کی سُرنگوں کا نظارہ دیکھتے پُونا سے ۵ میل دور سے کھڑکی نامی قصبہ میں وارد ہوئے - یہاں آپ کو معلوم ہوا - کہ پُونا کی برادری میں ستّرہ دھڑے ہیں - آپ کی صُلح کل طبیعت کو بہت رنج ہوا - اور آپ نے وہاں جانے سے اِنکار کر دیا - لوگوں میں گھبراہٹ پھیل گئی - چنانچہ ایک دِن میں ہی سب نے مِل کر فیصلہ کر کے سب دھڑے بندی کو دور کیا - اور ہر ایک بڑا بوڑھا - خورد و کلاں آپ کی خدمت میں پُونا میں تشریف آوری کے لئے درخواست کرنے آیا - آپ سب حال سُن کر پُونا تشریف لے گئے -

اِس حالت میں پُونا میں جانے سے یقینی طور پر بہت بڑی خوشیاں منائی گئی ہونگی - آپ شری جی کی آمد کو مُبارک سمجھتے ہوئے وہاں شری آتما نند جین لائبریری قائم کی گئی - اور چونکہ آپ نے اُن کی درخواست پر آپنا سمت ۱۹۰ بکرمی کا پینتالیسواں

چوماسہ پُونا میں ہی کیا - اس لئے چوماسہ کے دَوران میں بہُت سی دَھارمک سرگرمیاں جاری رہیں-

چوماسہ ختم ہونے پر آپ تلے گاؤں - احمد نگر ہوتے ہُوئے اِرولا تشریف لائے - اور وہاں کی شری رتنی بائی کی ہمّت سے بنائے گئے جین مندر کی پرتشٹھا کی - اور اس کے بعد مختلف دیہات وقصبات میں لوگوں کی زندگی سُدھارتے - اخلاق کو بلند کرتے تعلیم کی طرف توجہ دِلاتے - ایلورا کے غاروں کو دیکھنے شری انترکش جی کی یاترا کے لئے گئے - اور آپنی پُرانی نیک عادت کے بمُوجب اُپدیش کر کے یہاں ایک دَھرمشالہ کی ضرُورت کو پُورا کیا - اور سیٹھ لال چند وغیرہ کی دَرخواست پر بالاپور پہنچے- اور چند یوم یہاں قیام فرمانے کے بعد اِکولا میں جا کر جین مندر کی پرتشٹھا کی - اور گورُودیو کی جینتی یہاں ہی منائی- اور چُونکہ یہاں دَھارمک سرگرمیاں کافی ہُوئیں- اِس لئے سیٹھ لال چند جی کی دَرخواست پر آپ نے اپنا ۱۹۸۶ سمہ بکرمی کا چھیالیسواں چوماسہ یہاں ہی کیا - جس میں اور کئی ایک نیک

کاموں کے علاوہ سیٹھ لال چند نے ایک اُپاشرہ اپنے خرچ سے بنوایا۔ جس کا نام شری آتمانند جین بھون رکھا گیا۔

چوماسہ ختم ہونے پر آپ پانڈو گڑھ تشریف لائے۔ جہاں بہت سے عقیدتمند آپ کی سیوا میں قدم بوسی کے لئے حاضر ہوئے۔ اور چند یوم قیام کرنے کے بعد آپ وہاد۔ رتلام۔ سیلانا۔ پانس واڑا۔ اسپور اور نکوڑا کی زمینوں کو پوتر کرتے ہوئے بڑودہ میں تشریف لائے۔ اور شری کیسریا جی کی یاترا کی۔ اور جہاں بہت سے لوگوں نے اُپدیش سن کر اور درشن کرکے جنم سپھل کیا۔ وہاں آہور کے ٹھاکر صاحب کے راجکمار نے اُپدیش سن کر گوشت کھانا ترک کر دیا۔ اور آپ شری جی لوگوں کو اُپدیش دیتے اُودے پور میں داخل ہوئے۔ جہاں مہاراجہ بھوپال سنگھ جی نے گلاب باغ میں آپ شری جی کی قدم بوسی کا فخر حاصل کیا۔ اور سے

ہے تخت شاہی ہیچ اس مسند کے سامنے

کہتے ہوئے آپ شری جی کا اُپدیش سن کر خوش ہوئے۔ اور آپ چند

ایام تک وہاں قیام کرکے رونق پور پہنچے۔ اور بھگوان کی یاترا کرنے اور اُپدیش دیتے ساوری۔ دلیوری۔ گھانیراو۔ ناڈلائی۔ ناڈول۔ نیجوا۔ کھیمیل۔ تخت گڑھ کے رستے اُمید پور میں تشریف آور ہوئے۔ یہاں سے آپ ساوڑی پہنچے۔ اور وہاں کے لوگوں کے زور دینے پر اپنا سمت ۱۹۸۹ بکرمی کا سینتالیسواں چوماسہ وہیں کیا جس کے دوران میں شری آتما نند جین ودیالیہ کا گویا دوبارہ جنم ہوا۔ اور وہاں پر ایک اُپاشرہ نیا بنا۔

چوماسہ کے اختتام پر آپ پالی ہوتے ہوئے جودھپور تشریف لائے۔ اور وہاں چند یوم رہ کر اُپدیش دے کر عوام کو فیضیاب کیا۔

جودھپور سے اوسیا (جو اوسوال جینیوں کا اصلی وطن ہے) ہیں وردھمان جین ودیالیہ۔ جین سکول اور بورڈنگ ہوس کو دیکھتے پھلودی ہوتے جیسلمیر پہنچے۔ اور وہاں کے لوگوں کے علاوہ مہاراجہ جواہر سنگھ جی نے راج محل میں بُلا کر آپ کی

عزّت افزائی کی۔ اور آپ تیرتھ یاترا کرکے پاڑھیر میں ناکوڑا
جی کی تیرتھ یاترا کرتے جالور۔ آہور۔ اُمید پُور کے راستہ۔
بامن واڑہ تیرتھ پر پہنچے۔ جہاں آپ کا پُر جوش استقبال کیا گیا
اور آپ کی خدمت میں ایک ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب
میں آپ نے اُپدیش دے کر اُن کا جیون سپھل کیا۔ اور
یہاں سے چل کر آ۔ بوجی کی یاترا کرتے ہوئے پالن پُور پہنچے
اور سنہ ۱۹۹۰ بکرمی کا اڑتالیسواں چوماسہ یہیں کیا۔ جس کے
دَوران میں وہاں کے نواب صاحب بھی آپ سے مل کر محظوظ
ہوئے۔ اور آپ نے بھی سے

"ہندو ہے ایک آنکھ مسلمان دُوسری"

کے مصداق اُن کی مناسب عزّت افزائی کی۔

اِنہی ایام میں آپ شری جی کی بائیں آنکھ میں پانی اُتر آیا
بمبئی کے لائق ڈاکٹر اشرف صاحب نے دیکھا۔ اور آپریشن
کی صلاح دی۔ چُنانچہ آپ اُن کی رائے کے مطابق چوماسہ
کرنے کے بعد بمبئی میں آپریشن کرانے کے لئے روانہ ہو گئے۔ اور

شری سُمندر دجے جی اور چرن وجے جی کی ہمراہی میں پالی تانہ
ہوتے ہوئے بھاونگر تشریف لائے۔ آپ کی مُبارک آمد سُن
کر ہر طرف سے لوگ درشنوں اور اُپدیش سُننے کے لئے آ گئے۔
بہت دِنوں تک چہل پہل رہی۔ اور آپ یہاں سے روانہ
ہو کر بڑھوان۔ بوٹاد۔ لاٹھی گھر۔ پالن پور۔ پاٹن ہوتے
ڈبھوڑہ پہنچے۔ اور احمد آباد کے مُن سمیلن میں اکٹھے ہونے
والے سادھوؤں کے ہمراہ یہاں سے روانہ ہو کر نڑیاد ہوتے
ہوئے احمد آباد تشریف لے آئے۔

کہا جاتا ہے۔ کہ اگر کہیں ایک اچھے سادھو کے قدم پڑ
جائیں۔ تو وہاں کی مہما کہی نہیں جا سکتی۔ وہاں دھرم راج کا
واس ہو جاتا ہے۔ لوگوں کے جیون نہ صرف اُپدیش سُننے
سے بلکہ صرف درشن کرنے سے ہی سُدھر جاتے ہیں۔ تو جہاں
مُنی سمیلن ہو رہا ہو۔ اور ایک ہی قابلِ تعریف سادھو نہیں۔
بلکہ سارا جین منڈل حاضر ہو رہا ہو۔ جہاں ولبھ وِجے جی جیسے
آفتاب۔ وجے نیمی سورِی جی جیسے چاند۔ رنگا وجے جی

مہاراج - وجے - وجے نیتی سُوری جی مہاراج سے انمول رتن۔ سمندر وجے جی اور چرن وجے جی جیسے روشن ستارے جلوہ گر ہوں۔ وہاں کی مہما اس ناچیز قلم اور ناپاک ہاتھوں میں لکھنے کی طاقت کہاں؟ یہی معلوم ہو رہا تھا۔ کہ دھرم راج اپنے کارندوں کے ساتھ اس دُنیا میں جلوہ افروز ہے۔

چونکہ آپ نے اپنے دل میں عہد کیا ہُوا تھا۔ کہ جب تک کیسریا ناتھ جی کا جھگڑا ختم نہ ہو۔ ہم باجے کے ساتھ پرویش نہ کریں گے۔

اس لئے آپ شری جی اور دوسرے سادھو بغیر باجے کے جلوس کے شہر میں داخل ہُوئے۔ اور پنڈال میں جہاں یہ کانفرنس ہونی تھی۔ پہنچے۔

چیت بدی ۴ کو یہ کانفرنس شروع ہُوئی۔ اور بہت اچھے پرستاؤ پاس کرنے۔ آپس میں میل ملاپ کرنے۔ گیان چرچا کرنے اور عوام کو درشنوں کا لابھ دینے کے بعد ۵۴ سادھو اپنے اپنے کام کو روانہ ہو گئے۔ اور آپ نے اپنا سمت ۱۹۹۱ کا

اُنچاسواں چوماسہ احمدآباد میں ہی کیا۔ جن کے دَوران میں گورُدیو مہاراج کی جینتی بڑی دُھوم دَھام سے منائی۔ اور چوماسہ ختم ہونے پر آپ بڑے زور شور سے شتابدی مہوتسو کے لیے اُپدیش دیتے چندہ کی رقوم جمع کرتے۔ بڑودہ کے راستہ بہت ساسفر کرکے بمبئی پہنچے۔ اور ماگھ شدی ۱۰ آپ کے دستِ مبارک سے شری مہاویر جین ودیالیہ کے جین مندر کی پرتشٹھا ہوئی۔ اور آپ نے بمبئی میں شتابدی فنڈ کے لئے ایک کمیٹی بنائی اور شتابدی کے سلسلہ میں ایک کتاب کا ذمہ شری موہن لال دلیپ چند سالٹری۔ اے۔ ایل ایل۔ بی کے سر ڈالا گیا۔

شری آتما رام جی مہاراج کی جینتی سیٹھ کانتی لال ایشور لال جی رادھن پور والوں کے بنگلہ پر بڑی دُھوم دَھام سے منائی۔ جس میں ہزارہا مرد و زن شامل ہوئے۔ اور بہت چہل پہل رہی۔ اِس کے بعد آپ نے ڈاکٹر نشرانٹ سے اپنی آنکھ کا آپریشن کرایا۔ جو کامیاب رہا۔ اور سیٹھ جی کی حسبِ منشاء

آپ نے سمت ۱۹۹۲ بکرمی کا پچاسواں چوماسہ بمبئی میں کیا۔

چوماسہ ختم ہونے پر آپ پلی مورا۔ سورت۔ بھرودچ۔ سینور۔ بڑودہ ہوتے ہوئے سابرمتی پہنچے۔ آپ کا ارادہ پاٹن میں شری کانت وجے جی مہاراج کے پاس جا کر میں شری آتما رام جی مہاراج کی جنم شتابدی کا یوم سنانا تھا۔ لیکن بڑودہ والوں کی بار بار عرضداشتوں کی وجہ سے آپ واپس بڑودہ آنے پر مجبور ہو گئے۔ چنانچہ بڑودہ کے ایک عقیدتمند شری لکھمراج کے ارادہ کے مطابق آکرت پور میں قیام فرمایا۔ اور شتابدی کا کام شروع کیا گیا۔ اور اُس کے لئے آپ شری جی کی اپنی ذاتِ بابرکات سے چندہ جمع کرنے۔ مضامین لکھنے۔ ایڈیشنوں کا انتظام کرنے میں جو کام ظہور میں آئے۔ وُہ صرف آپ کا ہی کام تھا۔ دُوسرا کوئی نہیں کر سکتا۔

اِس شتابدی پر قریباً دس ہزار روپیہ خرچ ہُوا۔ اور پندرہ یوم تک شتابدی کا مہوا اُتسو جاری رہا۔ اور

اس میں جہاں دُوسرے جین دو یالیوں کے طالب علموں نے کام کیا۔ وہاں گوجرانوالہ کے سری آتما نند جین گورُوکل نے جو حصّہ لیا اُس کی مثال جین تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔

اب بھی اُن بچّوں کے سُریلے گانے اور ڈرامے لوگوں کو اُسی طرح یاد ہیں۔ اس شتابدی کا مکمّل حال۔ اس میں دیئے گئے اُپدیش اور مضامین۔ بیانات سب ہندوستانی اخبارات میں طبع ہو کر پبلک کے درمیان آ چکے ہیں۔

شتابدی کا پوتر کام کر چکنے کے بعد آپ نے بڑودہ والوں کی درخواست سمت ۱۹۹۲ بکرمی کا پچاسواں چوماسہ بڑودہ میں کیا۔ اور اس چوماسہ کے دَوران میں جنبھ شتابدی ۸ کو آتم جینتی بڑے اُتشاہ کے ساتھ منائی گئی۔ اور ایک نیا اُپاشرہ بنوایا گیا۔

چوماسہ ختم ہونے پر آپ کھمبائت والوں کی درخواست پر کھمبائت تشریف لے گئے۔ اور یہ عام مشہور ہے۔ کہ جیسا خیر مقدم کھمبائت والوں کی طرف سے آپ کے آنے پر کیا گیا۔ ویسا

استقبال ۱۰۰ برس میں کہیں نہیں دیکھا گیا۔ پروَیش کے دن قصابوں نے گوشت فروخت نہ کیا۔ اور میونسپل کمیٹی نے آپ کے قیام کے دَوران میں چھیپے مارنے کا کام بند کر دیا۔ آپ نے اپنے اُپدیشوں سے جین کالج انبالہ کے لئے چندہ جمع کرنا شروع کیا جتنا نچہ سیٹھ رتی لال جی بمبئی نے دو ہزار اور سیٹھ مانک لال جی نے گیارہ ہزار ہزار روپیہ کالج فنڈ میں دیا۔ مُبارک۔

اس کے بعد رادھن پُور کے دان ویر سیٹھ کانت لال ایشور لال جی نے آپ کے کہنے پر گیارہ ہزار روپیہ کالج فنڈ میں دیا۔ اس کے علاوہ اور لوگوں نے بھی کوئی اکیس ہزار روپیہ کی رقم دی۔

گو آپ کا ارادہ زیادہ دیر تک یہاں ٹھہرنے کا نہیں تھا۔ لیکن شری جی چرن وجے جی مہاراج کی بیماری کی خاطر آپ کو ٹھہرنا پڑا۔ بڑودہ کے لائق ڈاکٹر علاج کر رہے تھے۔ اُن کے کہنے پر کہ ان کو بڑودہ لے جایا جاوے۔ آپ جلدی جلدی بہت سا سفر پیدل کر کے بڑودہ پہنچے۔ جہاں شری